السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ہمارے ہاں برطانیہ میں ایک ہی دن عید کرنے کےلیے یہ فارمولہ طے ہوا ہے کہ پندرہ آدمی جہاز پر بیس ہزارفٹ کی بلندی پر جا کر اگر چاند دیکھ لیں تو نماز عید ایک دن ادا کی جا سکتی ہے، قرآن وحدیث کے مطابق کیا ایسا کرنا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے رجحان کے مطابق یہ فارمولہ محض تکلف ہے کیونکہ سحری وافطاری اور عید کا اہتمام زمین کے لحاظ سے ہونا چاہیے، بیس ہزارفٹ کی بلندی پر جا کر چاند دیکھنا اور پھر اسے عید الفطر کےلیے وجہ جواز قرار دینا صحیح نہیں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے افطاری کے متعلق فرمایا ہے: ''جب تم دیکھو کہ رات ادھر سے آگئی ہے تو روزہ دار اپنا روزہ افطار کرے۔''[1]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکورہ ارشاد زمین کے اعتبار سے ہے، بصورت دیگر اگر جہاز پر بیٹھ کر انسان بیس ہزارفٹ کی بلندی پر جائے تو وہاں سے سورج نظر آجائے گا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اسے روزہ افطار نہیں کرنا چاہیے، حالانکہ ایسا کرنا عقل ونقل کے خلاف ہے، اس طرح چاند مطلع پر موجود رہتا ہے لیکن زمین کے اعتبار سے اس کا طلوع غروب ملحوظ رکھنا ہوگا۔ اتنی بلندی پر جا کر چاند دریافت کرنا شریعت کے منشا کے خلاف ہے، اس بنا پر مذکورہ فارمولا صحیح نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الصوم: ۱۹۴۱۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:261

محدث فتویٰ